JUSTICE WITH CHILDREN
www.justicewithchildren.org

عالمی اعلامیہ برائے بچوں کے ساتھ انصاف

20 نومبر 2021

ورلڈ کانگریس 2021 برائے بچوں کے ساتھ انصاف؛;

اکٹھا ہوئے زائد100 سے زیادہ ممالک سے 4،800 سے زائد مختلف نسلوں سے شرکاء 15-20 نومبر کو آن لائن پلیٹ فارم پر "تمام بچوں کے لیے انصاف تک رسائی کو یقینی بنانا: غیر امتیازی اور بچوں کے لیے مشمولہ انصاف کا نظام"؛ کے عنوان پر اکٹھے ہوئے

بچوں کے ساتھ انصاف پر عالمی پہل (ٹیرے ڈیس ہومس، پینل ریفارم انٹرنیشنل، انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف یوتھ اینڈ فیملی ججز اینڈ مجسٹریٹس اور انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار دی رائٹس آف دی چائلڈ) کے زیر اہتمام اور اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ کی تکنیکی معاونت سے ایف ایڈرل میکسیکن سپریم کورٹ آف جسٹس، اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ، بچوں کے خلاف تشدد پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے خصوصی نمائندے کا دفتر، منشیات اور جرائم پر اقوام متحدہ کا دفتر، انسانی حقوق کے لئے اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر کا دفتر، اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم اور پرامن، انصاف اور جامع سوسائٹیوں کے لئے پاتھ فائنڈرز کے ساتھ؛ کونسل آف یورپ اور یورپی پارلیمنٹ کے زیراہتمام؛ بیکر میکنزی کی طرف سے پرو بونو حمایت کے ساتھ؛ اور سائنسی کمیٹی، کمیٹی آف آنر، چائلڈ اینڈ یوتھ ایڈوائزری گروپ اور عالمی کانگریس کے علاقائی اور قومی ابتدائی اجلاسوں کی معلومات کے ساتھ منعقد کیا گیا تھا؛

بچوں کے حقوق اور بچوں کے حقوق کے دیگر متعلقہ بین الاقوامی معیارات پر اقوام متحدہ کے کنونشن میں شامل بچوں کے حقوق کو فروغ دینے، ان کے تحفظ اور انہیں پورا کرنے کے ٹھوس عزم کا اعادہ کرنا؛

پیرس اعلامیے (فرانس، مئی 2018)، جنیوا اعلامیے (سوئٹزرلینڈ، جنوری 2015) اور لیما اعلامیے (پیرو، نومبر 2009) میں بچوں کے لئے انصاف، بحالی انصاف اور بچوں کے انصاف کے نظام کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کرنے والی تین سابقہ عالمی کانگریسوں کے وعدوں کو **یاد کرتے ہوئے**؛

پائیدار ترقیاتی ہدف 16 کے سلسلے میں پرامن، انصاف اور جامع سوسائٹیوں کے لئے پاتھ فائنڈرز کی جانب سے عالمی جسٹس فار چلڈرن کال ٹو ایکشن (ستمبر 2019) میں متعین سفارشات اور ایکشن پوائنٹس کی حمایت کرتے ہوئے بین الاقوامی، علاقائی اور قومی سطح پر بین الحکومتی اور سول سوسائٹی تنظیموں اور تعلیمی اداروں کے متنوع گروپ نے ترقی کی اور اس کی توثیق کی؛

پچھلی عالمی کانگریس (فرانس، مئی 2018) میں; اپنے بیان میں بچوں اور نوجوانوں کے مطالبات پر دوبارہ زور دینے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے؛ آزادی سے محروم بچوں کے بارے میں اقوام متحدہ کے عالمی مطالعے (نومبر 2019) میں فراہم کردہ رہنمائی کی اہمیت; اقوام متحدہ کی پالیسی بریف میں بچوں کی انصاف تک رسائی پر کوویڈ-19 کے اثرات پر روشنی ڈالی گئی: بچوں پر کوویڈ-*19* کا اثر *(اپریل 2020)* اور انٹرایجنسی ٹیکنیکل نوٹ: کوویڈ-19 اور بچوں کو ان کی آزادی سے محروم (اپریل 2020) ؛ یونیسیف رسائی ٹو جسٹس فار چلڈرن آئی این ڈی دور کوویڈ-19 میں پیش کردہ اسباق: میدان سے سیکھنا (دسمبر 2020)؛ اور جرائم کی روک تھام، فوجداری انصاف اور قانون کی حکمرانی (جاپان، مارچ 2021) کے حوالے سے اقوام متحدہ کی چودھویں کانگریس کے موقع پر جرائم کی روک تھام، فوجداری انصاف اور قانون کی حکمرانی (جاپان، مارچ 2021) کے کیوٹو اعلامیے میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک کے سربراہان مملکت اور حکومت، وزرا اور نمائندوں کی جانب سے بچوں کے لئے کیے گئے وعدے؛

درج ذیل نوٹ کریں:

1. اگرچہ اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق سے متعلق کنونشن (سی آر سی) میں انصاف یا علاج تک رسائی کے الفاظ کا خاص طور پر ذکر نہیں کیا گیا ہے لیکن یہ تصور بہترین مفادات کے اصول سمیت اپنی تمام دفعات میں مجموعی طور پر درج ہے؛ بچوں کو معلومات حاصل کرنے، اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور سننے کا حق؛ ہر قسم کے تشدد سے محفوظ رہنے کا حق؛ متصادم اور قانون کے ساتھ رابطے میں بچوں کے لئے لازمی حقوق، تحفظات اور ضمانتیں؛ اور آزادی سے محرومی اور بچوں کے متاثرین کی بحالی اور دوبارہ انضمام کے سلسلے میں طے شدہ اقدامات، دیگر کے علاوہ؛

2. یہ کہ انسانی حقوق کا آفاقی اعلامیہ اور شہری اور سیاسی حقوق سے متعلق بین الاقوامی عہد ، دیگر کے علاوہ، تمام بچوں پر یکساں طور پر لاگو ہوتا ہے، اور یہ ثابت کرتا ہے کہ جس شخص کے حقوق یا آزادیوں کی خلاف ورزی کی جاتی ہے اسے ایک موثر علاج کا حق حاصل ہے، اور اس حق کا تعین اہل عدالتی، انتظامی یا قانون ساز حکام کے ذریعہ کیا جانا ہے، یا کسی اور اہل اتھارٹی کی طرف سے جو ٹیٹ کے قانونی نظام کے ذریعہ فراہم کی گئی ہو ۔

3. کہ عدم امتیاز کا اصول سی آر سی کا بنیادی ستون ہے اور متعدد بین الاقوامی، علاقائی اور قومی قانونی آلات کی بنیاد کے طور پر کام کرتا ہے؛

4. اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اقوام متحدہ کے رکن ممالک نے انصاف تک مساوی رسائی کو بنیادی حق تسلیم کیا ہے جس میں بچوں کے لئے بھی شامل ہے اور یہ کہ سب کے لئے انصاف تک یکساں رسائی کو یقینی بنانا اور بچوں کے خلاف تشدد کا خاتمہ دونوں پائیدار ترقی کے لئے 2030 کے ایجنڈے کے بنیادی عناصر ہیں، خاص طور پر ہدف 16

5. بچوں کو معاشرے کی ناکامی کی ذمہ داری لینے پر مجبور کیا جا رہا ہے، بشمول ہزاروں قسم کی خلاف ورزیاں، انصاف کے سیاق و سباق کے اندر اور باہر ان کی طرف منسوب کی جا رہی ہیں، جو پسماندہ بچوں کو غیر متناسب طور پر متاثر کرتا ہے اور ایسے حالات اور خطرے کے عوامل کی روک تھام اور ان کا جواب دینے کی کوششوں میں رکاوٹ بنتا ہے جن کی وجہ سے بچے قانون سے رابطے میں آتے ہیں، چاہے وہ متاثرہ/بچ جانے والے، مبینہ یا سزا یافتہ مجرم، ایک گواہ، سب کا مجموعہ ہو یا کسی اور حیثیت میں ہو ؛

6. کہ کوویڈ-19 وبا نے موجودہ سماجی عدم مساوات کو بڑھایا ہے اور پہلے سے ہی نازک بچوں کے انصاف اور تحفظ کے نظام اور خدمات کو مزید کمزور یا مکمل طور پر مفلوج کر دیا ہے اور یہ مسائل آب و ہوا اور ماحولیاتی بحران، جغرافیائی کشیدگی اور مسلح تنازعات، معاشی بحرانوں اور دیگر انسانی ہنگامی صورتحال سمیت متعدد دیگر عصری اور جاری بحرانوں کی وجہ سے مزید بڑھ گئے ہیں۔ جو لچکدار فریم ورک، نظام اور نقطہ نظر کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہیں جو تمام بچوں کے لئے انصاف تک پائیدار رسائی کو ممکن بناتے ہیں؛

7. یہ کہ دنیا نے سماجی، صنفی، نسلی، آب و ہوا اور سیاسی انصاف کے مطالبے پر قومی اور عالمی تحریکوں میں بااختیار بچوں اور نوجوانوں کو تیزی سے دیکھا ہے جبکہ مباحثوں کو کامیابی سے تبدیل کیا ہے اور نظام انصاف میں اصلاحات پر اثر انداز ہوئے ہیں؛

8. کہ بچوں کے نظام انصاف میں امتیازی سلوک اور عدم مساوات کی عدم موجودگی اور انصاف تک رسائی کی فراہمی سے بالآخر تمام بچوں کو فائدہ ہوگا، چاہے وہ کوئی بھی ہوں، وہ کہاں سے ہیں، یا وہ کس صورتحال میں ہیں؛

9. یہ کہ قانون کے ساتھ رابطے میں رہنے والے بچوں کو فطری طور پر کسی بھی دوسرے بچے کی طرح حقوق حاصل ہیں، جس کے لئے ان کے حقوق اور فلاح و بہبود کے مساوی اور مساوی احترام اور تحفظ کی ضرورت ہے، ہر بچے کو درپیش مخصوص کمزوریوں اور ضروریات کے بارے میں حساسیت اور ان کی ترقی پذیر صلاحیتوں کو تسلیم کرنا؛

10. یہ ضروری ہے کہ انصاف، بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود، سماجی تحفظ، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کے شعبوں پر قابو پانے والے نظاموں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ کسی بھی شکل میں قانون کے ساتھ رابطے میں بچوں سے متعلق معاملات کو مجموعی اور موثر طریقے سے حل کرنے کے لئے کثیر الضابطہ ہم آہنگی اور تعاون کو آگے بڑھائیں؛

عالمی کانگریس کے چائلڈ اینڈ یوتھ ایڈوائزری گروپ کی طرف سے جمع کی گئی بچوں اور نوجوانوں کی مندرجہ ذیل آوازوں کا احترام کرتا ہوں:

11. ہم بچوں اور نوجوانوں کا ایک گروپ ہیں جو انصاف کے نظام کے ساتھ رابطے میں بچوں کے حقوق کے بارے میں پرجوش ہیں، خاص طور پر اس لئے کہ ہم میں سے بہت سے لوگوں نے براہ راست ان نظاموں کا خود تجربہ کیا ہے، اور اپنے تجربات کی بنیاد پر، ہم محسوس کرتے ہیں کہ:

a. نسلی امتیاز اور معاشی عدم مساوات بچوں کے قانون کے ساتھ رابطے میں آنے کی بنیادی وجوہات ہیں ؛

b. قانون کے ساتھ رابطے میں آنے والے بچوں کو متعدد اور پیچیدہ قسم کی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں گھریلو تشدد، خاندان میں بدسلوکی اور تعلیم سے خارج کرنا شامل ہیں، جو بچوں کی ذہنی صحت پر بہت زیادہ اثر انداز ہو سکتے ہیں؛

c. نظام انصاف بچوں کے حقوق کو ترجیح نہیں بناتا جس کی وجہ سے بہت سے بچے نظام انصاف کے ساتھ اپنے مقابلوں سے نقصان، نظر انداز, اور صدمے کا احساس کرتے ہیں;

d. فوجداری انصاف کے نظام میں بھی اکثر بحالی اور امن کی بحالی کے بجائے سزا اور الزام تراشی پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے؛

12. ہم سمجھتے ہیں کہ بچے آج کے شہری ہیں اور کل کے رہنما ہیں اور ہم پوچھتے ہیں کہ بالغ اس بات کو تسلیم کریں اور وہ بچوں کو ان کے حقوق کے بارے میں معلومات کے ساتھ بااختیار بنائیں؛

13. انصاف کے نظام کے ساتھ رابطے میں بچوں کے لئے حقیقی تبدیلی پیدا کرنے کے لئے، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومتیں اور سول سوسائٹی بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام بچوں کے حقوق، جیسا کہ بین الاقوامی قوانین میں بیان کیا گیا ہے، دنیا بھر کے ہر بچے کے لئے پورے کیے جائیں؛

14. خاص طور پر، ہم پوچھتے ہیں کہ:

a. تمام بچوں کو انصاف تک یکساں رسائی اس طرح دی جاتی ہے جو جامع ہو اور کسی بھی وجہ سے امتیازی سلوک نہ کرے؛

b. بچوں کو ان کی آراء کے اشتراک کی آزادی دی جاتی ہے اور ان کے تاثرات کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے؛

c. بچوں کی اپنی زندگی وں کے بارے میں فیصلے کرنے کی صلاحیتوں کو تسلیم کیا جاتا ہے اور انہیں بالغوں کی طرف سے مناسب مدد ملتی ہے؛

d. بچوں کو اس بارے میں معلومات اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ وہ موجودہ وبا کی طرح غیر یقینی صورتحال اور بحران کے لمحات سے کس طرح بہتر طریقے سے نمٹ سکتے ہیں؛

e. قانون کے ساتھ رابطے میں رہنے والے بچوں کے ساتھ اس طرح کا سلوک کیا جاتا ہے جو انسانی ہو، جہاں ان کے حقوق کا احترام کیا جائے، اور جو ان کی ذہنی صحت اور تندرستی کے لئے ایک جامع نقطہ نظر اپنائے؛

f. قانون سے رابطے میں رہنے والے نوجوان جو بچپن سے "عمر رسیدہ" ہو چکے ہیں، بچوں کی طرح ہی دفعات کے متحمل ہوتے ہیں؛

g. بچوں اور نوجوانوں کو اس کے بارے میں جاننے اور بحالی کے عمل میں شامل ہونے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں؛

h. بچوں اور نوجوانوں کو اپنے حقوق کا دعوی کرنے کی حمایت کی جاتی ہے جو نظام انصاف پر اعتماد کو بحال کرنے کی کلید ہے؛

15. ہمیں یقین ہے کہ بچوں کے لئے اور ان کے ساتھ حقیقی انصاف اس وقت حاصل کیا جاسکتا ہے جب تمام بچوں کے ساتھ برابری کا سلوک کیا جائے اور انہیں انسانی حقوق کے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے بڑوں کے اشتراک سے کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں؛

اس طرح ہم عالمی کانگریس کے منتظمین، شراکت داروں اور شرکاء کی حیثیت سے مجموعی طور پر ریاستوں اور سول سوسائٹی سمیت تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز سے مطالبہ کرتے ہیں کہ:

آج اور کل بچوں کے ساتھ انصاف کا حقیقی ادراک

16. بچوں اور بڑوں کی حیثیت سے دنیا بھر کے تمام بچوں کے لئے انصاف تک مساوی، غیر امتیازی اور جامع رسائی کے حصول کے لئے ہاتھ سے ہاتھ ڈال کر کام کریں، اس انداز میں کہ بچوں کے ساتھ ماہرین اور مرکزی کھلاڑیوں کے طور پر مثبت تبدیلی کے حصول میں شراکت داری کریں، بشمول بچوں کے انصاف اور انصاف تک رسائی، قانونی اور ریگولیٹری فریم ورک کی تعمیر اور اصلاحات، نظام کا عمل اور طریقہ کار پر عمل درآمد، متعلقہ اداکاروں کی صلاحیت سازی، اور فرض برداروں، برادریوں اور وسیع تر معاشرے کا نفاذ جوابدہی;

17. بچوں کو حقوق رکھنے والے کے طور پر تبدیلی کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کے قابل ماحول کو بہتر بنانا، اور بچوں کے لئے دوستانہ، صنفی حساس اور معذوری میں شامل رہنمائی اور قانون اور قانونی طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کرکے آج اور مستقبل کی آوازوں کو بڑھانا، بچوں اور بڑوں کے لئے بچوں کے حقوق کے بارے میں عوامی تفہیم کو یکساں طور پر بہتر بنانا، بچوں کو نشانہ بنانے والے مواصلات کو اس طرح آگے بڑھانا جو بچوں تک پہنچنے کے لئے سب سے زیادہ مؤثر ہو، اور قانون کے ساتھ رابطے میں تمام بچوں سمیت تمام پس منظر اور حالات کے بچوں کی شرکت کے لئے جامع اور قابل رسائی طریقوں کو یقینی بنانا;

18. قانون میں بچوں کی شرکت کو لازمی قرار دیں اور اس قانون کو نافذ کریں تاکہ بچوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے اور بچوں کی غیر فعال اور صرف مشاورت کے موضوعات کے طور پر مشغول ہونے کی بجائے میز پر بیٹھے ہوئے ہوں، خاص طور پر قانون کے ساتھ رابطے میں رہنے والے بچوں کے گروپوں کے لئے جو اکثر امتیازی سلوک کی وجہ سے مباحثوں سے خارج ہوتے ہیں، حاشیہ بندی، کمزوری یا وہ غیر یقینی حالات میں ہیں؛

بلا امتیاز بچوں کے لئے انصاف تک جامع رسائی

19. بچوں کے انصاف سے متعلق کسی بھی مباحثے اور اصلاحات میں وسیع عدم مساوات اور امتیازی سلوک کے تصورات کو مرکز میں رکھیں، اور قانون کے ساتھ رابطے میں ہر بچے کے لئے کسی بھی بنیاد پر امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لئے عملی حل قائم کریں، اس طرح کہ منفی لیبلنگ اور بدنامی کے اثر سے گریز کیا جائے؛

20. تمام بچوں، خاص طور پر پسماندہ گروہوں کے بچوں کے لئے انصاف تک مساوی اور مساوی رسائی کو اس انداز میں یقینی بنائیں جو فوجداری، دیوانی، انتظامی، روایتی/روایتی، عبوری اور سماجی انصاف کو مجموعی طور پر اپنائے؛

21. اس قانون کے ساتھ رابطے میں آنے والے تمام بچوں کے لئے عمر کے مطابق، معذوری شامل، صنفی جوابدہ اور ضروریات اور حقوق پر مبنی انصاف کے طریقہ کار اور سہولیات تیار کریں اور ان کا استعمال کریں جو سیاق و سباق کے مطابق ہیں اور نیورو، ترقیاتی اور طرز عمل کی سائنس پر مبنی ہیں;

22. انسٹی ٹیوٹ ایسے اقدامات کرتا ہے جو قانون کے ساتھ رابطے میں ہر بچے کے ثقافتی اور لسانی تنوع کا احترام اور اس سے نمٹتے ہیں؛

23. کمیونٹی پر مبنی خدمات اور غیر تحویل میں اقدامات قائم کریں جو خود کمیونٹیز کے ساتھ تخلیقی طور پر نافذ کیے جاتے ہیں اور غیر امتیازی اور جامع طریقے سے بچوں کے لئے عالمی سطح پر قابل رسائی ہیں؛

24. قومی اور ذیلی قومی سطح پر ڈیٹا اکٹھا کرنے اور تشخیصات کو جاری رکھیں اور مضبوط بنائیں تاکہ یہ سمجھا جاسکے کہ کس طرح مقامی، اقلیتی اور پسماندہ بچے قانون کے رابطے میں آتے ہیں، ان کی انصاف تک رسائی میں کس طرح رکاوٹ ڈالی جارہی ہے، اور نظام انصاف کے ذریعہ ان بچوں کے ساتھ منفی تفریقی سلوک کی بنیادی وجوہات، تاکہ نظام میں ان کی زیادہ نمائندگی کو روکا جاسکے اور مناسب طور پر باخبر ترقی کی جاسکے، موثر اور پائیدار مداخلت؛

25. غیر امتیازی اور جامع بچوں کے انصاف کے نظام کے تئیں اعلیٰ سطحی سیاسی عزم اور بچوں کے لئے انصاف تک مساوی رسائی، وقت اور وسائل کی مناسب، مناسب اور منصفانہ سرمایہ کاری اور بچوں کے رابطے میں آنے والے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مناسب صلاحیت سازی کے ساتھ؛

بحرانوں اور وبا کے سامنے بچوں کے لئے انصاف تک لچکدار رسائی

26. تمام بچوں کے لئے انصاف تک پائیدار رسائی کے قابل بنانے کے لئے ہنگامی اور غیر ہنگامی سیاق و سباق کے دوران بچوں کے لئے اختراعی اور لچکدار انصاف کے عمل اور طریقہ کار کے لئے قانونی اور پالیسی بنیاد اپنائیں؛

27. مجازی عدالتوں، سماعتوں، انٹرویوز، کیس اور انفارمیشن مینجمنٹ اور دیگر طریقہ کار کو اس انداز میں نافذ کرنے پر غور کریں جو طریقہ کار کے تحفظ کی ضمانت دیتا ہے، جو ذاتی سماعتوں اور طریقہ کار کی تکمیل کرتا ہے، اور جو ڈیجیٹل اور جغرافیائی تقسیم، رسائی اور شمولیت، سلامتی اور رازداری، رازداری اور بچے کی رضامندی اور آرام کی سطح پر غور کے ساتھ آزمائشی اور موثر طریقوں کی بنیاد پر تیار کیا جاتا ہے؛

28. ہنگامی/بحرانی منصوبہ بندی اور ردعمل میں بین الایجنسی اور کثیر شعبہ جاتی تعاون کے لئے واضح پروٹوکول قائم کریں اور ان پر عمل درآمد کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے تحفظ اور انصاف کے نظام میں اہم اداروں کو ضروری خدمات سمجھا جائے جن کو وبا یا ہنگامی حالات کے دوران کام کرنے کی اجازت اور ترجیح دی جاتی ہے؛

29. انصاف کے اداکاروں کی صلاحیت کو جاری بنیادوں پر استوار کریں تاکہ انہیں بحرانوں کے وقت غیر مستحکم حالات کے مطابق ڈھلنے کے لئے تیار کردہ اور تیار کردہ اقدامات اور آلات کو فوری اور موثر طریقے سے اپنانے اور استعمال کرنے کے لئے تیار کیا جاسکے؛

30. بچوں کے حقوق اور انصاف تک رسائی کے مواقع کے سلسلے میں بحرانوں اور وبا کے اثرات اور غیر یقینی صورتحال سے نمٹنے کے طریقوں کے بارے میں بچوں کے لئے دوستانہ، صنفی حساس اور معذوری پر مشتمل معلوماتی مواد تیار کرنا؛

قانون کے ساتھ رابطے میں تمام بچوں کے لئے انصاف تک بچوں کی دوستانہ رسائی

31. بچوں کے لئے انصاف تک رسائی میں کثیر الضابطہ طریقوں کو آگے بڑھائیں، جو شعبوں اور کے درمیان بلا روک ٹوک ہم آہنگی پر مبنی ہو، اس طرح کہ بچوں کے نظام انصاف کے ساتھ غیر ضروری رابطے کو کم سے کم کیا جائے؛

32. کسی بھی شکل میں قانون کے ساتھ رابطے میں رہنے والے تمام بچوں کے لئے بچوں کے لئے دوستانہ، صنفی جوابدہ، معذوری شامل، صدمے سے آگاہ اور سیاق و سباق کے مطابق مناسب انصاف اور سماجی خدمات، معلومات اور دیگر مناسب قانونی اور غیر قانونی معاونت فراہم کریں، اس طرح جو انفرادی بچے کی ضروریات، شناخت اور پس منظر، حالات اور پختگی کی سطح کے لئے جوابدہ ہو؛

33. قانون کے ساتھ رابطے میں رہنے والے بچوں اور ان کے اہل خانہ کو ان کی مخصوص صورتحال سے نمٹنے، ڈھالنے اور تبدیل کرنے میں مدد دینے کے لئے قابل رسائی ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت کی فراہمی کو یقینی بنائیں؛

34. سماجی تحفظ کی اسکیموں اور خدمات کی مضبوطی کے ذریعے ابتدائی مداخلت، جامع اور جامع خاندانی معاونت اور مضبوطی اور کمیونٹی کی تعمیر کے لئے موثر طریقوں کی نشاندہی اور ان پر عمل درآمد کریں تاکہ ایسے راستوں میں خلل ڈالا جا سکے جو بچوں کو قانون کے ساتھ رابطے میں لانے کا باعث بنتے ہیں، ایسے خطرات کو روکنا اور کم سے کم کرنا جو ناپسندیدہ یا ناپسندیدہ طرز عمل کا باعث بن سکتے ہیں، اور بچوں کو تشدد اور غیر ضروری کمزوریوں سے پاک ایک عام بچپن گزارنے کے قابل بنانا؛

35. الگ تھلگ اور عمومی مداخلتوں کے بجائے جامع، مربوط اور تیار کردہ کیس مینجمنٹ طریقوں کے ذریعے قانون کے ساتھ رابطے میں آنے والے تمام بچوں کے لئے بحالی انصاف، موڑ، بحالی اور دوبارہ انضمام کو ترجیح دیں؛

36. بچوں کے طرز عمل کو غیر قانونی قرار دینا جس پر بچوں کے تحفظ، سماجی تحفظ، صحت کی دیکھ بھال اور ذہنی صحت اور نفسیاتی معاونت میں شامل نظاموں کے ذریعہ زیادہ موثر طریقے سے توجہ دی جانی چاہئے اور کی جاسکتی ہے، دیگر کے علاوہ، بشمول منشیات سے متعلق جرائم کے لئے کثیر الضابطہ متبادل جوابات اور حیثیت کے جرائم کو ختم کرنا؛ اور

37. بچوں کی ترقی، بچوں کے دوستانہ انٹرویو سمیت دیگر موضوعات پر بچوں کے انصاف اور بچوں کے تحفظ کے اداکاروں اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز، خاص طور پر قانونی پریکٹیشنرز، قانون نافذ کرنے والے افسران، پراسیکیوٹرز، عدالتی افسران، اصلاحی افسران اور سماجی خدمات کے کارکنوں کی پیشہ ورانہ اور اہل 21 ویں صدی کی افرادی قوت کی تعمیر کے لئے خصوصی تربیت، تعلیمی نصاب میں اصلاحات اور خدمات کی فراہمی کی اختراعات کو فروغ دیں اور سوال اٹھانے کی تکنیک، دوبارہ صدمے کو روکنے کے لئے مناسب پروٹوکول اور مضمر تعصب کو شعوری طور پر کم کرنے کے طریقے۔

توثیق کنندگان

بچوں کے ساتھ انصاف پر عالمی پہل بین الاقوامی تنظیموں کے ایک کنسورشیم کی طرف سے تیار کردہ ایک مشترکہ پروگرام ہے جو عالمی کانگریسوں کو جسٹس ود چلڈرن گلوبل سنگ میل کے طور پر منظم کرتا ہے اور جسٹس ود چلڈرن آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے پریکٹیشنرز کی ایک عالمی برادری کو بھی مشغول اور متحرک کرتا ہے۔ اس کا مقصد بچوں کے انصاف کے شعبے میں غور و فکر، تبادلے اور مستقل تعلیم کے لئے آن لائن اور آن سائٹ جگہ کے ذریعے پیشہ ور افراد کے درمیان اہم مباحثوں اور عمل پر مبنی مسائل کے حل کو آسان بنانا ہے۔

بچوں کے ساتھ انصاف سے متعلق عالمی کانگریسیں بچوں سے متعلق سب سے موجودہ مسائل کو حل کرنے کے لئے ڈیزائن کی گئی ہیں اور یہ بچوں اور نوجوانوں، پالیسی سازوں اور نظام انصاف کے اسٹیک ہولڈرز، ماہرین تعلیم، سول سوسائٹی اور اقوام متحدہ کے نمائندوں اور دیگر ماہرین اور پریکٹیشنرز کے لئے ایک وقف اور فعال جگہ فراہم کرتی ہے: (1) دنیا بھر میں بچوں کے لئے اور ان کے ساتھ منصفانہ اور مناسب انصاف کے نظام کو فروغ دینا; (2) پیشہ ور افراد کو بہترین طریقوں کے تبادلے، سائنسی تعاون کو فروغ دینے، پالیسی سفارشات وضع کرنے اور بچوں کے لئے انصاف کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے جگہ فراہم کرنا; اور (3) قانون کے ساتھ رابطے میں بچوں اور نوجوانوں کے حقوق سے متعلق بین الاقوامی آلات اور معیارات کے آپریشنل نفاذ کی حمایت کریں۔

2021 کی ورلڈ کانگریس آن جسٹس ود چلڈرن نے امتیازی سلوک کو کم کرنے کے لئے مشق پر مبنی حکمت عملی وں کے تبادلے پر توجہ مرکوز کی جس سے انصاف کے نظام تک رسائی اور معیار کو نقصان پہنچتا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ قانون کی نظر میں تمام بچوں کے ساتھ یکساں سلوک کی ضمانت دی جائے۔ پی آر ٹیسی پینٹ بین الاقوامی اور علاقائی مکمل اجلاسوں اور پینل مباحثوں، مصدقہ تربیتوں اور پالیسی پر مبنی ورکنگ گروپ میٹنگوں پر مشتمل ایکشن پر مبنی ورکشاپس میں شامل ہیں۔ "تمام بچوں کے لئے انصاف تک رسائی کو یقینی بنانا: غیر امتیازی اور جامع بچوں کے انصاف کے نظام کی طرف" کے مجموعی موضوع کے تحت، عالمی کانگریس کے دوران 11 ذیلی موضوعات کو ترجیح دی گئی:

- نظامی نسل پرستی اور مقامی، نسلی اور دیگر اقلیتی گروہوں کے بچوں کو غیر متناسب طور پر جرم قرار دیا گیا ہے؛
- صنف، جنسی رجحان اور صنفی شناخت کی وجہ سے امتیازی سلوک : صنفی انصاف کے نقطہ نظر کو فروغ دینا;
- ہجرت سے متاثرہ بچوں اور نوجوانوں، بشمول مہاجرین، لاوارث غیر ملکی بچوں اور غیر ملکی والدین کے بچوں کی طرف سے سامنا کردہ امتیازی سلوک ؛
- معذوری اور صحت کی حالت کی وجہ سے امتیازی سلوک؛
- منشیات اور بدسلوکی کی وجہ سے امتیازی سلوک؛
- بچوں کے آن لائن رویوں کو مجرمانہ رنگ دینا؛
- عمر کی حد اور حیثیت کے جرائم؛
- یقینی بنانا کہ بچوں کے انصاف کے نظام میں بچوں کو سنا جائے؛
- قانونی کثرتیت کے تناظر میں بچوں کے حقوق کو پورا کرنا؛
- بحرانوں اور وبا کے وقت لچکدار بچوں کے انصاف کے نظام کی تعمیر؛ اور
- بچوں کے انصاف کے نظام کے اندر تشدد سے نمٹنا اور بچوں کے متاثرین، مجرموں اور گواہوں کے لئے بچوں کے دوستانہ طریقوں کو یقینی بنانا۔

بچوں کے ساتھ انصاف کے عالمی اعلامیہ کا مسودہ عالمی کانگریس جماعت، اس کے بچوں اور نوجوانوں کے مشاورتی گروہ نے سائینٹیفک کمیٹی، انتظامی شراکت داروں اور عالمی کانگریس اور اس کی تمہیدی اجلاسوں کی راہنمائیوں کے ساتھ تیار کیا ۔

مزید معلومات کے لیے، دیکھیںwww.justicewithchildren.org۔

یہ ڈاکومنٹ اصل انگریزی ورژن کا کمیونٹی ترجمہ ہے۔ اگر آپ کو اس میں غلطیاں نظر آتی ہے تو ہم آپ سے کہتے ہیں کہ ہم سے info@justicewithchildren.org پر رابطہ کریں۔

JUSTICE WITH CHILDREN